ین لاہور میں ضائع ہو گیا ہے۔ خان علی گوہر خان آف اگرہ ایک مجاہد شخصیت تھے اور مدت تک انگریزوں نے انہیں حسن ابدال (پنجہ صاحب) میں نظر بند رکھا تھا۔ پشتو اور اردو کے اچھے شاعر تھے۔ اگر ان کے پشتو اور اردو شاعری کے نمونے اور ان کے مجاہدانہ حالات الحق کے ذریعے دنیا کے سامنے آجائیں تو یہ ایک بہت ہی اچھی بات اور خدمت ہو گی۔

تمام برادران سرحد کو سلام مسنون عرض کر دیں۔ مفتی عتیق الرحمان صاحب عثمانی اور مولانا سعید احمد اکبر آبادی بھی سلام مسنون کہتے ہیں ——— ہاں، مولانا عبدالقیوم پوپلزئی، مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی اور مولانا لطف اللہ آف جہانگیرہ کس حال میں ہیں بہت یاد آتے ہیں۔

مخلص قدیم
خان غازی کابلی احراری
کوچہ رحمان دہلی ۶

عربی ام الالسنہ | مجلہ الحق میں جناب مظفر عباسی صاحب کا جو سلسلہ "جدید زبانوں کے عربی ماخذ" چل رہا ہے اس کے بارہ میں میرا تاثر تو یہ ہے کہ اگرچہ یہ کافی حد تک تکلف، غیر ضروری کھینچ تان اور تعریف و تعمیم کا ایک وسیع بین الالسنہ جال ہے تاہم سلسلۂ مضامین اپنی گہرائی اور گیرائی کے لحاظ سے عربی زبان کی وسعت مرکزیت اور اس کے ام الالسنہ ہونے پہ ایک محققانہ اور عالمانہ شاہکار ہے، جس کے لئے صاحب مضمون قابل داد و تحسین ہے۔ پھر مضمون کی متعدد اقساط میں میری نظر سے ایسی کوئی بات تو نہیں گزری ہے۔ کہ جس سے تمام زبانوں کو واحد زبان بنانا ہو اور اسطرح مختلف اہل زبان کے درمیان ترجمان کی ضرورت باقی نہ رہنے کا موقف اختیار کیا گیا ہو، بلکہ صاحب مضمون اس علمی تحقیق و جستجو سے اس کوشش میں ہیں کہ مختلف زبانوں کے بیشمار الفاظ کا اصل مادہ یعنی مبدا ر اشتقاق عربی زبان کا ہے۔ اور بعد میں متعلقہ لغات اور لہجوں کے تنوع سے وہ کچھ اور شکل و صورت اختیار کر گیا ہے۔ گویا صاحب مضمون نے بنیادی طور پر اکثر السنہ کے لئے عربی ہی کو سرچشمہ اور اصل الاصول قرار دیکر عنوان بالا قائم کر دیا ہے۔

اندریں حالات الحق مارچ ۷۷ء میں مولانا غلام مصطفیٰ صاحب بہاولپوری کی طرف سے "وحدت زبان یا وحدت ادیان" کا چکر سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ کیونکہ یہاں پہ ادیان کی وحدت و کثرت کلیتہً غیر متعلق چیز ہے۔ میں مولانا غلام مصطفیٰ صاحب سے خود ہی اس نیاز مندانہ تنقید کا بالمشافہۃ ذکر کر لیتا مگر ایک تو ملاقات بہت ہی کم ہوتی ہے، دوسری بات یہ کہ الحق ہی کے صفحات پر چونکہ اصل مسئلہ چھڑ گیا ہے۔ اس وجہ سے میں نے بھی بذریعہ الحق اپنا عندیہ پیش کر لیا۔

دوسری بات یہ بھی عرض کر دوں کہ میں تقریباً تین ماہ گھر (رودنیال سوات) میں رہ کر مورخہ ۲۶ ستمبر کو